

تقریظ

استاذ الاساتذہ اویب الحسنات حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ازہری سعیدی ہزاروی مدظلہ العالی

شیخ الحدیث جامعہ تجویریہ داتا دربار لاہور

علم الصرف اور علم النحو اگرچہ علوم آلیہ ہیں لیکن ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ عربی کلام اور عربی تحریر کی درستگی ان دونوں کے حصول پر موقوف ہے۔

مدارس دینیہ کے نصاب میں مبتدی طلباء کے لئے میزان الصرف ایسی اہمیت کی کتاب شامل ہے جو ایک عرصہ سے پڑھائی جا رہی ہے جو کہ فارسی زبان میں ہے۔

دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق ابتدائی کتابوں کے تراجم اور مفتی کتب کی اردو شروح لازم ہو گئی ہیں۔

اسی بنیاد پر فاضل جلیل حضرت علامہ عارف محمود قادری صاحب نے میزان الصرف کا ترجمہ کیا بلکہ اسے نئی ترتیب بھی دی ہے۔

علامہ عارف محمود قادری ایک دانا، ذریک اور باصلاحیت عالم دین ہیں اس سے پہلے بھی وہ اس میدان میں کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں امید ہے ان کی یہ نئی کاوش مدارس دینیہ کے ابتدائی طلباء ہی نہیں عام لوگوں کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کو اس میدان میں مزید ترقی عطا فرمائے اور اس کتاب سے استفادہ و افادہ کی احسن صورت پیدا فرمائے

آمین

محمد صدیق ہزاروی

صدر مدرس جامعہ تجویریہ

رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

مقدمه

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على منصرفي في العلمين
بإذن رب العلمين محمد وعلى آله واصحابه وازواجه وذريته واولياء
آلته وعلماء اهل سنته اجمعين

پیارے اور محترم طلبہ بھائیو! یاد رہے کسی بھی علم و فن کو شروع کرنے سے پہلے اس کے متعلق تین باتوں (تعریف علم، موضوع علم، غرض علم) کا جاننا انتہائی ضروری ہے لہذا اس مقدمے میں ان تینوں باتوں اور اسکے علاوہ ابتدائی اہم باتوں کو درج کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور پر انکو یاد کر لینے سے ام العلوم علم صرف کے دیگر قواعد یاد کرنا آپ کے لئے آسان ہو جائے گا۔

تین بنیادی چیزوں کا بیان

تعریف:.....علم صرف وہ علم ہے جس میں کلمات کو بنانے اور ان میں مختلف تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

موضوع: صرف کا موضوع کلمہ کے اعتبار سے صیغہ ہے۔

غرض:..... صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان اس فن کو سیکھ کر کلمات عربیہ کو بنانے اور ان میں تبدیلیاں کرنے میں غلطی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

لفظ کی اقسام:..... لفظی درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

لفظ مہمل:..... وہ لفظ جسے کسی مخصوص معنی کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو جیسے لفظ جُنُک اور اسی طرح تمام بے معنی الفاظ مثلاً پانی کے ساتھ لفظ وانی بولنا مہمل ہے۔

لفظ مفرد:..... وہ اکیلا لفظ جسے کسی ایک معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو اسے مفرد کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ - ضَرْبٌ - مَنٌ اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب :- دو یا اس سے زائد کلمات کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے مثلاً ضَرْبُ زَيْدٍ - زَيْدٌ ضَرْبُ

کلمے کی اقسام

کلمے کی تین قسمیں ہیں

اسم :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ - عَلِمَ

فعل :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے جیسے ضَرَبَ - يَضْرِبُ - اِضْرِبْ

حرف :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت نہ کرے بلکہ کسی دوسرے کلمے (اسم یا فعل یا دونوں) کا محتاج ہو مثلاً - من - الیٰ

نوٹ :- اسم، فعل، اور حرف تینوں کی اکٹھی مثالیں یہ ہیں۔

(1) بِرْتُ مِنَ الْهَدْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ

فعل - حرف - اسم - حرف - اسم

اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مصدر :- وہ اسم جس سے اسماء اور افعال بنائے جائیں جیسے ضَرَبَ (مارنا) جس سے مختلف اسم اور فعل نکلتے ہیں، اس کے فارسی ترجمے میں دَنْ یا تَنْ اور اردو میں تانا، آتا ہے جیسے ضرب بمعنی زدن (مارنا) قتل بمعنی کشتن (مار ڈالنا)

مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے ضارب کہ ضرب سے بنایا گیا ہے۔
جامد :- وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی چیز بنے جیسے یَغْنَمُ
نہیں

فعل کی اقسام

فعل کی بنیادی طور پر درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

ماضی :- وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے مثلاً ضَرَبَ (اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں مارا)

مضارع:..... وہ جو موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے۔ مثلاً **ضَرَبَ** (وہ ایک مرد زمانہ موجودہ یا آئندہ میں مارتا ہے یا مارے گا)
 امر:..... وہ فعل جس میں کسی کو آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً **اِضْرِبْ**
 (تو ایک مرد آئندہ زمانے میں مار)

حرف کی اقسام

حرف کی تین قسمیں ہیں

حروف تہن یا حرف ہجا:..... وہ حروف جنہیں ان کے ناموں کے ساتھ شمار کیا جائے یہ ہجائی کہلاتے ہیں مثلاً ب اور ہ وغیرہ

حروف مبنی:..... وہ حروف جن سے کلمات مرکب ہوں مثلاً **ضَرَبَ** میں حرف ب بعد ض

حروف معانی:..... وہ حروف جو بمعنی ہوں جیسے **بَدَأَ** **فِي الْمَدِينَةِ** میں حرف **فِي** مثل ظرفیت کا معنی دے رہا ہے۔

حروف اصلیه وزائده کی پہچان کا طریقہ

عربی کلمات میں کبھی سارے حروف اصلی ہوتے ہیں کبھی بعض اصلی اور بعض زائد ہوتے ہیں ان کی پہچان کے لئے علماء نے تین حروف خاص کئے ہیں جو ترازو کا کام دیتے ہیں اور وہ ف، ع اور ل ہیں ان کے ذریعہ حروف اصلیہ وزائده کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ جس کلمہ کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ اس میں کون سے حروف اصلی اور کون سے زائد ہیں یا سارے ہی اصلی ہیں اس کلمہ کا وزن اس کے سامنے رکھیں پھر ترتیب وار اس کلمہ اور اس وزن کا تقابل کریں اب جو جو حروف ف، ع اور لام کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور جوان کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے مثلاً **ضَرَبَ** اس کا وزن ہے **فَعَلَ** تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے تمام حروف اصلی ہیں کیونکہ اس کے سارے حروف ف، ع، ل کے مقابلے میں ہیں۔ اسی طرح **اَكْرَمَ** اس کا وزن ہے **اَفْعَلَ** تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ

اس کے حروف اصلیہ ک۔ را اور ہ ہیں کیونکہ یہی حروف ف۔ ع۔ ل کے مقابلے میں آرہے ہیں اور ا زائد ہے کیونکہ یہ ان میں کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی اقسام

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی دو قسمیں ہیں

مجرد:..... اگر کلمے (اسم یا فعل) میں فقط حروف اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو تو اسے (اسم یا فعل کو) مجرد کہتے ہیں مثلاً ضَرَبَ بَرُوژن فَعَلَ اور ضَرَبَ بَرُوژن فَعَلَ مزید فیہ:- اگر کلمے (اسم یا فعل) میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے (اسم یا فعل کو) مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً اُکْرَمَ بَرُوژن اِفْعَلَ اور اُکْرَمَ بَرُوژن اِفْعَلَ مجرد اور مزید فیہ کلمات میں سے ہر ایک کی تین تین اقسام ہیں۔

ثلاثی مجرد:- جس میں فقط تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً ضَرَبَ اور ضَرَبَ بَرُوژن فَعَلَ اور فَعَلَ

رباعی مجرد:- وہ اسم یا فعل جس میں اگر چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو تو رباعی مجرد کہلاتا ہے مثلاً دُخِرَجَ بَرُوژن فَعَّلَ اور دُخِرَجَ بَرُوژن فَعَّلَ خماسی مجرد:- وہ اسم جس کے حروف اصلیہ پانچ سے زائد نہ ہوں وہ تو خماسی مجرد کہلاتا ہے مثلاً جَحْمَرِشْ بَرُوژن فَعْلِلْ

ثلاثی مزید فیہ:- جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً اُکْرَمَ اور اُکْرَمَ بَرُوژن اِفْعَلَ اور اِفْعَلَ رباعی مزید فیہ:- اگر چار حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد ہو تو اسے رباعی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً تَبَدُّخِرَجَ بَرُوژن تَفْعَّلَ اور تَبَدُّخِرَجَ بَرُوژن تَفْعَّلَ

خماسی مزید فیہ:- اگر اسم کے اندر پانچ حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے خماسی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً خُنْدَرِشْ بَرُوژن فَعْلِلْ

نوٹ:- فعل نقطہ ثلاثی اور رباعی ہوتا ہے جبکہ اسم ثلاثی، رباعی، اور خماسی ہوتا ہے یعنی فعل کی چار قسمیں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ ہیں جبکہ اسم کی چھ قسمیں ہیں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ ہیں

وزن کی تین قسموں کا بیان

وزن کی درج ذیل تین قسمیں ہیں

وزن صرفی:- اصلی وزائد اور حرکات و سکنات کی تمام خصوصیات کے پیش نظر حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا حرف متحرک کے مقابلے میں آنے کا نام وزن صرفی ہے جیسے ضَوَاكِبُ بروزن فَوَاعِلُ

وزن صوری:- اصلی وزائد کا لحاظ کیے بغیر حرکات و سکنات کی تمام خصوصیات کے ساتھ حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا متحرک کے مقابلے میں آنا وزن صوری کہلاتا ہے جیسے ضَوَاكِبُ بروزن مَفَاعِلُ اور هُوَ بروزن فَعَلُ

وزن عروضی:- اصلی وزائد اور حرکات و سکنات کی خصوصیات کا اہتمام کئے بغیر ساکن کو ساکن اور متحرک کو متحرک کے مقابلے میں لانا وزن عروضی کہلاتا ہے جیسے شَرِيفُ بروزن فَعُولُ اور دَاكِنِيْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ

اسم وفعل کی مشترکہ سات قسموں کا بیان

یاد رہے تمام اسماء و افعال کی درج ذیل سات اقسام ہیں۔

صحیح:- وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں نہ تو ہمزہ ہو، نہ حرف علت ہو

اور نہ ہی دو ہم جنس حروف ہیں، جیسے ضَرْبُ اور ضَرْبَ بروزن فَعْلُ اور فَعَلُ

مہموز:- وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ایک ہمزہ ہو اگر فاکلمہ

ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، عین کلمہ ہمزہ ہو تو مہموز العین، اور لام کلمہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام

کہلائے گا جیسے اَمْرٌ اور اَمَرَ بروزن فَعْلُ اور فَعَلُ، اور سُؤَالٌ اور سَأَلَ بروزن فَعَالٌ

اور فَعْلٌ اور قَرَأَ اور قَرَأَ بروزن فَعْلُ اور فَعَلُ

مضاعف :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں کوئی دو حرف ہم جنس ہوں، اگر ع اور ل کلمہ ہم جنس ہو تو مضاعف ثلثی کہلاتا ہے اور اگر ف اور لام اولیٰ اور ع اور لام ثانیہ ایک جیسے ہوں تو یہ مضاعف رباعی کہلاتا ہے جیسے مَدَّ اور مَدَّ اور زَلَّزَلْ اور زَلَّزَلْ مثال :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ف کلمے کی جگہ حرف علت واو یا ی آجائے پہلے کو مثال واوی اور دوسرے کو مثال یائی کہیں گے، مثلاً وَعَدَ وَعَدَ اور يَسَّرَ يَسَّرَ بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ اجوف :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ع کلمے کی جگہ واو یا ی آجائے پہلے کو اجوف واوی اور دوسرے کو اجوف یائی کہیں گے مثلاً قَوْلَ، قَالَ اور يَبِيعُ يَبِيعُ بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ

ناقص :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ل کلمے کی جگہ حرف علت واو یا ی آجائے تو پہلے کو ناقص واوی اور دوسرے کو ناقص یائی کہتے ہیں مثلاً دَعَا دَعَا اور رَمَى رَمَى بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ

لغیف :- وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اگر ف اور ع یا ع اور لام حرف علت ہوں تو لغیف مقرون ہوگا

جیسے يَوْمٌ اور حَيٌّ، حَيٌّ اور طَيٌّ، طَوًى اور اُكْرَفٌ اور لام کلمہ حرف علت ہوں تو لغیف مفروق کہلاتا ہے جیسے وَفَى اور وَفَى بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ

تنبیہ :-..... عموماً میزان و منشعب سے پہلے ایک مقدمہ چھپا ہوا ہے ہم نے اس کا ترجمہ مع بعض مقامات کی توضیحات اور بعض کے مختصرات کے ساتھ اپنے مخصوص طرز پر کر دیا ہے۔ اساتذہ کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ جن مدارس دینیہ میں یہ داخل درس ہو تو میزان و منشعب سے پہلے اسے اچھے انداز میں بار بار زبانی سن لیں تو طلبہ کا ذہن دونوں رسالوں کو پڑھنے کیلئے خوب تیار ہو جائے گا اور اساتذہ کرام کو انہیں پڑھاتے ہوئے پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

فقط دعا و دعا و جوا ابوالحسنین غفرلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ میزان الصرف بنا عطر الصرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
 وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوةُ
 وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ
 اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
 تمام تعریفیں اللہ کیلئے جو پروردگار ہے تمامی جہان والوں
 کا اور اچھا انجام پر ہیزگاروں کے لئے ہے اور
 درود و سلام نازل ہو اس کے رسول (جن کا نام نامی) محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی تمام آل اصحاب پر
 جان لو! اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال
 متصرفہ جن کی گردان کی جاتی ہے تین قسموں پر مشتمل ہیں۔

﴿1﴾ ماضی ﴿2﴾ مستقبل ﴿3﴾ حال

ان کے علاوہ جو کچھ ہے ان تین ہی سے بنا ہے۔

ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر ماضی برفتحہ ہو حروف
 چاہے کم ہوں یا زیادہ سوائے عارضہ کے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ۔ جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ،
 كَرَّمَ، يَبْعَثُ

مستقبل: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آئندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخر مرفوع ہو سوائے
 عارضہ کے۔ جیسے يَفْعَلُ يَفْعَلُ يَفْعَلُ۔ جیسے يَضْرِبُ، يَسْمَعُ، يَكْرُمُ، يَبْعَثُ
 حال: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حال کا صیغہ
 مستقبل کے صیغہ کی مثل ہوتا ہے۔

اور ان ﴿ماضی و مضارع﴾ میں سے ہر ایک سے چودہ صیغے نکلتے ہیں۔ تین مذکر غائب
 کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو واحد، تثنیہ و جمع متکلم

اگر مضارع مرفوعہ متکمل لائیں گے تو صیغہ ماضی برفتحہ نہیں رہے گا۔ القادری غفرلہ

کے لئے۔ اور ان میں سے ہر ایک ماضی و مضارع کی دو دو قسمیں معروف اور مجہول۔ اور اس کی بھی دو قسمیں ہیں مثبت و منفی۔

سبق نمبر 1

گردان فعل ماضی مثبت معروف

کردان	معنی	صیغہ	
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد	غائب
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	ثنیہ	
فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	جمع	
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد	
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	ثنیہ	
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع	
فَعَلْتُ	کیا تو ایک مرد نے	واحد	مخاطب
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	ثنیہ	
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع	
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد	
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	ثنیہ	
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع	
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	واحد	مذکر مؤنث
فَعَلْنَا	کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	ثنیہ و جمع	

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے (قاری)

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہو کہ ماضی مجہول بناؤ تو
فَعَلَ کے فاعل کو ضم، عین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دو ماضی مجہول
بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ

گردان فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	معنی	صیغہ	
غائب	مذکر	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد
		فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد
		فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد
	مؤنث	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
		فُعِلْتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
		فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
مخاطب	مذکر	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد
		فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
		فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
	مؤنث	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
		فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
		فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
مکمل	مذکر مؤنث	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا عورت
		فُعِلْنَا	کئے گئے یا کی گئیں ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے (قاری)

سبق نمبر 2: نفی فعل ماضی معروف ہٹانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ ماضی مثبت سے ماضی منفی بنائیں تو ماضی شروع میں لے آئیں، ماضی متنی بن جائے گا۔ ماضی کا ماضی کے لفظ میں کچھ عمل نہیں کرتا چنانچہ لفظ ویسا ہی رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

گردان فعل ماضی منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ		
غائب	مذکر	واحد	نہ کیا اس ایک مرد نے	مَا فَعَلَ
		ثنیہ	نہ کیا ان دو مردوں نے	مَا فَعَلَا
		جمع	نہ کیا ان سب مردوں نے	مَا فَعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کیا اس ایک عورت نے	مَا فَعَلَتْ
		ثنیہ	نہ کیا ان دو عورتوں نے	مَا فَعَلَتَا
		جمع	نہ کیا ان سب عورتوں نے	مَا فَعَلْنَ
مخاطب	مذکر	واحد	نہ کیا تو ایک مرد نے	مَا فَعَلْتَ
		ثنیہ	نہ کیا تم دو مردوں نے	مَا فَعَلْتُمَا
		جمع	نہ کیا تم سب مردوں نے	مَا فَعَلْتُمْ
	مؤنث	واحد	نہ کیا تو ایک عورت نے	مَا فَعَلْتِ
		ثنیہ	نہ کیا تم دو عورتوں نے	مَا فَعَلْتُمَا
		جمع	نہ کیا تم سب عورتوں نے	مَا فَعَلْتُنَّ
مکمل	مذکر مؤنث	واحد	نہ کیا مجھ ایک مرد یا عورت نے	مَا فَعَلْتُ
		ثنیہ و جمع	نہ کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	مَا فَعَلْنَا

گردان فعل ماضی منفی مجهول

مضی		معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	مَا فُعِلَ
		ثنیہ	مَا فُعِلَا
		جمع	مَا فُعِلُوا
	مؤنث	واحد	مَا فُعِلَتْ
		ثنیہ	مَا فُعِلْتَا
		جمع	مَا فُعِلْنَ
مخاطب	مذکر	واحد	مَا فُعِلْتَ
		ثنیہ	مَا فُعِلْتُمَا
		جمع	مَا فُعِلْتُمْ
	مؤنث	واحد	مَا فُعِلْتِ
		ثنیہ	مَا فُعِلْتُمَا
		جمع	مَا فُعِلْتُنَّ
	مذکر و مؤنث	واحد	مَا فُعِلْتُ
		ثنیہ و جمع	مَا فُعِلْنَا
		جمع	مَا فُعِلْنَا

سبق نمبر 3 اگر آپ چاہیں کہ ماضی قریب، بعید یا استمراری وغیرہ بتائیں تو اس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

ماضی قریب بنانے کا طریقہ :

اگر ماضی مطلق پر قَدْ داخل کرو گے تو ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ، اس ایک مرد نے ابھی مارا یوں ہی ماضی مطلق پر قَدْ داخل ہو کر اسے پہنتے کر دیتا ہے، (مترجم)

ماضی بعید بنانے کا طریقہ :

اور اگر ماضی مطلق پر لفظ مَکَانَ کو مضارع پر داخل کرو گے تو ماضی بعید بن جائے گا۔ جیسے: مَکَانَ ضَرَبَ، مارا تھا اس ایک مرد نے۔

ماضی استمراری بنانے کا طریقہ :

اور اگر لفظ مَکَانَ کو مضارع پر داخل کرو گے تو ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے مَکَانَ یَفْعَلُ، کرتا رہا یا کر رہا تھا وہ ایک مرد۔

ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ :

اور اگر ماضی مطلق پر لَعَلَّما داخل کرو گے تو ماضی احتمالی بن جائے گا۔ جیسے لَعَلَّما فَعَلَ، ممکن ہے کہ وہ کرتا۔

ماضی تصانی بنانے کا طریقہ :

اور اگر ماضی مطلق پر لَیْسَما داخل کرو گے تو ماضی تنائی بن جائے گا۔ جیسے لَیْسَما ضَرَبَ، کاش کہ وہ مارتا۔

جان لو کہ ان میں ہر ایک کے چودہ صیغے آتے ہیں جیسا کہ ماضی مطلق میں گزر چکا۔
نوٹ: یہ جو کچھ کہا گیا فعل ماضی کی اقسام سے کی بحث تھی جو اپنے انتظام کو پہنچی۔

سبق نمبر 4 فعل مضارع

فعل مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ اور آئندہ دونوں زمانوں کو شامل ہو۔

مضارع بنانے کا طریقہ :

اگر آپ چاہیں کہ مضارع بنائیں تو علامات مضارع سے کوئی ایک فعل ماضی کے اول میں لائیں اور آخر کو ضمہ دیں، علامات مضارع چار حرف ہیں۔

1۔ الف 2۔ ت 3۔ ی 4۔ ن

جن کا مجموعہ اثنین کہلاتا ہے۔ الف واحد متکلم کے بیان کے لئے، ت آٹھ صیغوں کے لئے، ثنن ان میں مذکر حاضر کے ہیں اور ثنن مؤنث حاضر کے ہیں، دو واحد وثنیہ مؤنث غائب کے۔ ی چار صیغوں کے لئے ہے، ثنن ان میں مذکر غائب کے لئے ہیں اور ایک جمع مؤنث غائب کے لئے اور ن ثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم کے لئے آتا ہے۔ اور سات مقامات پر نون اعرابی لائیں گے۔ ان سے چار صیغے ثنیہ کے ہیں ان صیغوں کا نون اعرابی مکسور ہوتا ہے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے ان تینوں کا نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث غائب و حاضر (نون ضمیری) جس طرح ماضی میں آتا ہے یوں ہی مضارع میں بھی آتا ہے۔

نوٹ

نون ضمیری کسی حالت میں کسی حرف کے داخل ہونے سے گرنا نہیں کیونکہ یہ علامت قاطعیت ہے، قاعدہ غفر لا

گردان فعل مضارع مثبت معروف

گردان	معنی	صیغہ		
فَاعِلٌ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر	خائب
	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ		
	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع		
	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث	
	کرتی ہیں یا کر رہی ہیں وہ دو عورتیں	ثنیہ		
	کرتی ہیں یا کر رہی ہیں وہ سب عورتیں	جمع		
تَفَعَّلَ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد	مذکر	خاطب
	کرتے ہو یا کر دو گے تم دو مرد	ثنیہ		
	کرتے ہو یا کر دو گے تم سب مرد	جمع		
	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث	
	کرتی ہو یا کر دو گی تم دو عورتیں	ثنیہ		
	کرتی ہو یا کر دو گی تم سب عورتیں	جمع		
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کر دے گا یا کر رہی ہوں کر رہی ہیں یا کر رہیں گے یا کر رہی ہیں یا کر رہیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	واحد	مذکر و مؤنث	عظم
	کرتے ہیں یا کر چکے یا کرتی ہیں یا کر چکی ہیں ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	جمع		

نوٹ: یہ فعل مضارع معروف کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات کا میند کی گئی ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ :..... اگر آپ چاہیں کہ مضارع مجہول بتائیں تو علامت مضارع کے ف کلمہ کو ضمہ میں اور عین کلمہ کو فتحة دیں، و در حال میں جب کہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو اس کی حالت پر پچوڑ دیں مضارع مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	معنی	میغہ		
عاطفہ	مذکر	واحد	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ
		ثنیہ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	يُفْعَلَانِ
		جمع	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	يُفْعَلُونَ
	مؤنثہ	واحد	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ
		ثنیہ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُفْعَلَانِ
		جمع	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُفْعَلْنَ
عاطفہ	مذکر	واحد	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ
		ثنیہ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تُفْعَلَانِ
		جمع	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	تُفْعَلُونَ
	مؤنثہ	واحد	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِينَ
		ثنیہ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُفْعَلَانِ
		جمع	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُفْعَلْنَ
عاطفہ	مذکر مؤنثہ	واحد	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں مجھ میں ایک مرد یا عورت	أَفْعَلُ
		ثنیہ و جمع	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	أَفْعَلُ

نوٹ :..... یہ فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ میغہ جات قسبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 5:..... مضارع منفی ہلا بنانے کا طریقہ:.....

اگر آپ چاہیں کہ لا کے ساتھ مضارع منفی بناؤ تو مضارع کے شروع میں لائے منفی لے آؤ۔ لائے منفی لفظ مضارع میں کوئی عمل نہیں کرتا وہ لفظ اسی طرح ہی رہتا ہے مگر معنی میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

گردان فعل مضارع منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ
لا یَفْعَلُ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد
	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع
	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد
	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
	نہیں کرتی یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
لا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد
	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم دو مرد	ثنیہ
	نہیں کرتے یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع
	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد
	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ
	نہیں کرتی یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	جمع
لا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتا یا نہیں کرو گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا	ثنیہ
	سب مرد یا عورتیں	جمع

لَنْ کَامِل۔ لفظ کے اعتبار سے لَنْ پانچ مقامات پر نصب دیتا ہے اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے متکلم کے۔ اور سات مقامات سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ چار تثنیہ اور دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ اور معنی کے اعتبار سے لَنْ مضارع کو مستقبل کے اندر نفی کی تاکید کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بَلَّی در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ		
عائِب	مرد	واحد	لَنْ یَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد
		ثنیہ	لَنْ یَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد
		جمع	لَنْ یَفْعَلُوا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد
	عورت	واحد	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت
		ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں
		جمع	لَنْ یَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں
عاطِب	مرد	واحد	لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد
		ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد
		جمع	لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد
	عورت	واحد	لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت
		ثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں
		جمع	لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں
مطل	مذکر مؤنث	واحد	لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا عورت
		ثنیہ جمع	لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں

گردان فعل مضارع منفی مجهول

مردان	معنی	میضہ	
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے دو مرد	ثنیہ	
لَا يُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے سب مرد	جمع	
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد	مؤنث
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی دو عورتیں	ثنیہ	
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی دو سب عورتیں	جمع	
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد	مذکر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ	
لَا تُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع	
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد	مؤنث
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا کی نہیں جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ	
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا کی نہیں جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع	
لَا أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤ گا میں ایک مرد یا عورت	واحد	مذکر مؤنث
لَا تُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے یا نہیں کئے جائیں گے ہم	ثنیہ	
	دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	جمع	

نوٹ:۔۔۔۔۔ یہ مضارع منفی مجهول کی گردان بمع ترجمہ و میضہ جات قلمبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 6:۔۔۔۔۔ نفی تاکید بَلْکِنْ بنانے کا طریقہ:۔۔۔۔۔ اگر آپ چاہیں کہ نفی تاکید

بَلْکِنْ بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لَنْ لائیں، اسے نفی تاکید بَلْکِنْ کہتے ہیں۔

گردان نفی تاکید بکن در فعل مستقبل مجهول

صیغہ		معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ
		ثنیہ ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَنْ يُفْعَلَا
		جمع ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَنْ يُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ
		ثنیہ ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا
		جمع ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يُفْعَلْنَ
خاطب	مذکر	واحد ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ
		ثنیہ ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَنْ تُفْعَلَا
		جمع ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوا
	مؤنث	واحد ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِي
		ثنیہ ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا
		جمع ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ
مخاطب	مذکر مؤنث	واحد ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت	لَنْ أَفْعَلَ
		ثنیہ جمع ہرگز نہ کئے جائیں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	لَنْ أَفْعَلَا

نوٹ:..... نفی تاکید بکن در فعل مستقبل مجهول کی گردان بھی۔ اتقاری غفرلہ

سبق نمبر 7: نفی محمد بکرم

نفی محمد بکرم بنانے کا طریقہ:۔۔۔۔۔

اگر آپ چاہیں کہ نفی محمد بکرم بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لہ لائیں۔
اس کو نفی محمد بکرم کہتے ہیں۔

لہ کا عمل:

لہ فعل مضارع کے پانچ مقامات کو جزم دیتا ہے، جبکہ اس کے آخر میں حرف غلت نہ ہو اور اگر حرف غلت ہو تو اسے گرا دیتا ہے۔ جیسے لہ یَدْعُو، لہ یَسْرِع اور لہ یَخْش، اور حرف غلت تین ہیں واو، الف اور یا، جن کا مجموعہ ”وای سلم“ ہوتا ہے۔ اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس تکلم کی حکایت کے۔ اور سات مقامات سے فون اعرابی کو گرا دیتا ہے چار تشبیہ کے، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور دو مقامات کے نقطہ میں کوئی عمل نہیں کرتا اور وہ دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر ہیں۔ اور لہ تمام کلمات کے معنی میں عمل کرتا ہے یعنی صیغہ مضارع کو بمعنی ماضی منقہ کر دیتا ہے۔



۱۔۔۔۔۔ عجیبوں کی عادت جاری ہے بیماری میں ”ہائے“ کہتے ہیں اور عربوں کی عادت جاری ہے کہ وہ بیماری میں ”وائے“ کہتے ہیں۔ اس لئے و۔ الف۔ ی کو حرف غلت یعنی بیماری والے حروف کہتے ہیں۔ نیز جس طرح مریض بھلے مرض کروٹیں بدلتا رہتا ہے اسی طرح یہ تینوں حروف کلمات عربیہ میں اپنی جگہ بدلتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ غفرلہ

گردان نفی جہد بکرم در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	مید
مذکر	لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے
	لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے
	لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے
	لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے
	لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے
	لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے
مؤنث	لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تو ایک مرد نے
	لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے
	لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے
	لَمْ تَفْعَلِيْ	نہ کیا تو ایک عورت نے
	لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے
	لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے
مذکر مؤنث	لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا میں ایک مرد یا عورت نے
	لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں یا عورتوں نے

نوٹ: یہ نفی جہد بکرم معروف کی گردان مع ترجمہ میذجات قلمبند کی لگی ہے ساتھ اور کی غفرانہ

گردان نفی جہد بکرم در فعل مستقبل مجہول

مردان			معنی	صیغہ
غائب	مذکر	واحد	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يَفْعَلْ
		ثنیہ	نہ کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يَفْعَلَا
		جمع	نہ کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تَفْعَلْ
		ثنیہ	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تَفْعَلَا
		جمع	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	لَمْ يَفْعَلْنَ
مخاطب	مذکر	واحد	نہ کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تَفْعَلْ
		ثنیہ	نہ کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تَفْعَلَا
		جمع	نہ کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تَفْعَلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تَفْعَلِيْ
		ثنیہ	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تَفْعَلَا
		جمع	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تَفْعَلْنَ
محکم	مذکر مؤنث	واحد	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	لَمْ أَفْعَلْ
		ثنیہ جمع	نہ کئے گئے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	لَمْ نَفْعَلْ

نوٹ: یہ نفی جہد بکرم مجہول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 8: لام تاکید بانون تاکید

لام تاکید بانون تاکید بنانے کا طریقہ :

اگر آپ چاہیں کہ لام تاکید بانون تاکید بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں لام تاکید لگائیں اور اس کے آخر میں نون تاکید بڑھادیں، لام تاکید ہمیشہ مفتوحہ ہوتا ہے اور نون تاکید دو ہیں ایک نون ثقیلہ اور دوسرا نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مفتوحہ کو کہتے ہیں جبکہ نون خفیفہ ساکن کو، نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور خفیفہ آٹھ صیغوں میں۔ نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ مقامات پر مفتوح ہوتا ہے، اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس متکلم کی حکایت کے اور چھ مقامات میں نون ثقیلہ سے ماقبل الف ہوتا ہے، چار تشبیہ و دو جمع مؤنث غائب و حاضر، ان دو (یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر) میں الف فاصل آتا ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ کو دور کر کے ماقبل کو مضموم کیا جاتا ہے تاکہ حذف واؤ پر دلالت کرے اور صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء کو دور کر کے ماقبل کسور کیا جاتا ہے تاکہ حذف یاء پر دلالت کرے۔ نون ثقیلہ چھ مقامات میں کسورہ ہوتا ہے اور وہ چھ مقامات وہ ہیں جن میں الف آتا ہے (یعنی چار تشبیہ و دو جمع مؤنث غائب و حاضر) اور باقی آٹھ مقامات پر نون ثقیلہ مفتوحہ ہوتا ہے اور جن مقامات میں الف ہوتا ہے، وہاں نون خفیفہ نہیں آتا تاکہ اجتماع ساکنین نہ ہو اور باقی مقامات پر آتا ہے۔ اور نون اعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔ نون ضمیری لام تاکید و نون تاکید کی وجہ سے بھی نہیں گرتا جس طرح کہ لن ناصبہ و لم جازمہ کی وجہ سے نہیں گرتا۔ القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	البتہ ضرور کریں گے وہ دو مرد	لَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَفْعَلْنَ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	البتہ ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	لَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	لَفْعَلْنَ
مخاطب	مذکر	واحد	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	البتہ ضرور کرو گے تم دو مرد	لَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کرو گے تم سب مرد	لَفْعَلَنَّ
	مؤنث	واحد	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	البتہ ضرور کرو گی تم دو عورتیں	لَفْعَلَانِ
		جمع	البتہ ضرور کرو گی تم سب عورتیں	لَفْعَلْنَ
حکم	مذکر مؤنث	واحد	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا عورت	لَفْعَلَنَّ
		ثنیہ	البتہ ضرور کریں گے ہم دو مرد یا سب	لَفْعَلَنَّ
		جمع	مرد یا عورتیں	

نوٹ :- یہ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات

قلیبند کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول

گردان	معنی	میث
غائب	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں
غائب	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں
مطلق	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا عورت
	لَفْعْلَانِ	البتہ ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا
	لَفْعْلَانِ	سب مر یا عورتیں

نوٹ: یہ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول کی گردان مع ترجمہ میث جات قسمیں کی گئی ہے تقاضی غزلہ

سبق نمبر 9

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیف معروف

گردان		معنی	صیغہ
غائب	مذکر	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد
		البتہ ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع
	مؤنث	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد
مخاطب	مذکر	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد
		البتہ ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع
	مؤنث	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد
مخاطبہ	مذکر مؤنث	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد
		البتہ ضرور کریں گے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ جمع

نوٹ: یہ لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قسمن کی گئی ہے القادری غفرلہ

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجهول

گردان	معنی	صیغہ
حاضر	مذکر	واحد
		جمع
	مؤنث	واحد
خاطب	مذکر	واحد
		جمع
	مؤنث	واحد
مطلق	مذکر مؤنث	واحد
		مثنیہ
		جمع

نوٹ: یہ لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجهول کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قصبہ کی گئی ہے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 10:..... امر کا بیان

امر بنانے کا طریقہ.....

اگر آپ چاہیں کہ امر بنائیں تو امر فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے، غائب غائب سے، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے، اگر آپ چاہیں کہ امر حاضر معروف بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ بعد والا حرف متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اگر اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دیجیے، تَعِدُ سے عِدْ اور تَضَعُ سے ضَعْ اور اگر حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے، تَقِيْ سے قِ اور اگر علامت مضارع حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ دوسرا حرف ساکن ہو تو عین کلمہ دیکھیں اگر مکسور ہے یا مفتوح ہو تو ازل میں ہمزہ وصل مکسور لا کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے قَدِمِ سے اِدِم اور تَخَشِ سے اِخَش اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو اول میں ہمزہ وصل مضموم لا کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت نہ جیسے اَنْصُرُ سے اَنْصُر اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو گر جائے گا۔ جیسے تَذَعُّوا سے اَذَعُوا اور اگر چاہیں کہ امر حاضر مجہول یا امر غائب معروف و مجہول بنائیں تو لام امر مکسور اس کے اول میں لا کر آخر میں جزم لائیں جبکہ آخر میں حرف علت نہ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو گر جائے گا جیسے يَلْمِذُوْا عَلَيْكُمْ ، يَلْمِشْ اور نون تاکید جیسے مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے اور امر میں نون اعرابی بھی گر جاتا ہے۔ جیسا کہ مضارع میں گر جاتا ہے۔ البتہ نون ضمیری کو یہاں بھی نہیں گرائیں گے جیسا کہ پچھلے مقامات پر گزرا۔ انتقادری غفرلہ

گردان امر حاضر معروف

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	کر تو ایک مرد	واحد
	کر دو تم دو مرد	ثنیہ
	کر دو تم سب مرد	جمع
مؤنث	کر تو ایک عورت	واحد
	کر دو تم دو عورتیں	ثنیہ
	کر دو تم سب عورتیں	جمع

گردان امر حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان امر غائب و متکلم معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَيُفْعَلُوا	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان امر غائب و متکلم مجهول

گردان	معنی	صیغہ
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لَيُفْعَلُوا	چاہیے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَيُفْعَلَا	چاہیے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَيُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کیا جائیں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَيُفْعَلُ	چاہیے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد
	ضرور کرو تم دو مرد	ثنیہ
	ضرور کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد
	ضرور کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع

گردان امر حاضر مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد
	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں دو مرد	ثنیہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
لَتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا فَعْلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ جمع

بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
لِيُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
لَتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
لَا فَعْلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لِنَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ جمع

گردان امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد
	ضرور کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد

گردان امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	چاہئے کہ گئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد

نوٹ: یاد رہے حاضر کے کل چھ صیغوں میں فقط تین پر بانون خفیفہ عمل ہوگی۔ انتہائی غفرلہ

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
مؤنث	چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
	چاہیے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

بحث امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد
مؤنث	چاہیے کہ ضرور کیا جائیں میں ایک مرد یا عورت	واحد
	چاہیے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ و جمع

سبق نمبر 11: نہی

نہی بنانے کا طریقہ

اگر آپ چاہیں کہ نہی بتائیں تو لائے نہی فعل مستقبل کے اول میں لائیں۔
 لائے نہی لہو کی مثل مستقبل کے پانچ مقامات کے آخر میں جزم کرتا ہے جبکہ آخر میں
 حرف علت نہ ہو اور اگر ہو تو گرا دیتا ہے جیسے لَا تَقْرَءُ، لَا تَسْمِعُ، لَا تَقْشِ، اور سات
 مقامات سے نون اعرابی دور کرتا ہے اور دو مقامات جمع مؤنث غائب و حاضر میں عمل
 نہیں کرتا۔ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے نہی میں بھی آتا ہے۔

امر کی طرح یہاں بھی نون ضمیری نہیں گرائیں گے۔ القادری غفرلہ

گردان نہی حاضر معروف

گردان	معنی	میضہ
لَا تَفْعَلْ	نہ کرو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کرو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع

نوٹ: لائے نہی مضارع پر داخل ہو کر فیض معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے جبکہ لائے نہی لفظی
 و معنوی دونوں تبدیلیاں کرتا ہے۔ القادری غفرلہ

گردان نہی حاضر مجہول

گردان	معنی	مبذہ
لَا تَفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
لَا تَفْعَلُوا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلِي	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم معروف

گردان	معنی	مبذہ
لَا يَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
لَا يَفْعَلُوا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
لَا يَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
لَا يَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد یا عورت	واحد
لَا يَفْعَلْ	نہ کریں وہ دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم مجهول

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
مطلق	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا	ثنیہ
	وہ ۹ عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کرو ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کرو ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع

گردان نہی حاضر مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع
مکمل	ہرگز نہ کروں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا	ثنیہ
	دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی غائب و متکلم مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
مطلق	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد	ثنیہ
	یا دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

گردان نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	ہرگز نہ کرو تو ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع
مؤنث	ہرگز نہ کرو تو ایک عورت	واحد

گردان نہی حاضر مجهول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
لَا تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
لَا تُفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد

بحث نہی فانیب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا عورت	واحد
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ جمع

گردان نہی غائب و متکلم مجهول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
فَاعِلَانِ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
فَاعِلَةٌ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
فَاعِلَةٌ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد
فَاعِلَتَانِ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثنیہ جمع

سبق نمبر 12: اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم فاعل بنائیں تو یاد رکھیں کہ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے فاعل کو فتح دیں اور فاعل اور معین کلمہ کے درمیان اسم فاعل کا لفظ آئیں اور معین کلمہ کو کسرہ دیں اور نام کلمہ پر تنوین ڈالیں کہ اسم فاعل بن جائے گا۔

مختصر گردان اسم فاعل

گردان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	ثنیہ
فَاعِلُونَ	کرنے والے سب مرد	جمع
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ
فَاعِلَاتُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع

سبق نمبر 13:..... اسم مفعول بنانے کا طریقہ:..... اگر آپ چاہیں کہ اسم مفعول بنائیں تو اسم مفعول فعل مضارع بھول سے بنتا ہے۔ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مفتوح اس کے اول میں لگائیں عین کلمہ کو ضمہ دیں عین اور لام کلمہ کے درمیان مفعول کا واؤ لگائیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسم مفعول بن جائے گا۔

گردان اسم مفعول

گردان	معنی	صیغہ
مفعولاً مفعولاً مفعولاً	کیا ہوا ایک مرد	واحد
	کئے ہوئے دو مرد	ثنیہ
	کئے ہوئے سب مرد	جمع
مفعولاً مفعولاً مفعولاً	کی ہوئی ایک عورت	واحد
	کی ہوئیں دو عورتیں	ثنیہ
	کی ہوئیں سب عورتیں	جمع

نوٹ:..... اسم فاعل و مفعول کی عمل گردان مع ترجمہ صیغہ کی تفصیل کے لئے صرف خیائی ترجمہ صرف بہائی مطبوعہ مکتبہ المدینہ ملاحظہ فرمائیں۔ نیز اسم فاعل و مفعول کے تمام صیغہ جات کی توضیح و تعلیل کے لئے مطر عکائی شرح صرف بہائی دیکھئے۔ اللہ وری غفرلہ

سبق نمبر 14: اسم ظرف زمان و مکان بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم ظرف زمان و مکان بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کر کے اول میں میم مفتوح لائیں اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو فتح دیں ورنہ جیسے ہو ویسے ہی رہنے دیں اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسم ظرف زمان و مکان بن جائے گا۔

گردان اسم ظرف

گردان	معنی	صیغہ
مُفْعَلٌ	کرنے کا ایک زمانہ یا کرنے کا ایک مکان	واحد
مُفْعَلَانِ	کرنے کے دو زمانے یا کرنے کے دو مکان	ثنیہ
مُفَاعِلٌ	کرنے کے سب زمانے یا کرنے کے سب مکان	جمع

سبق نمبر 15: اسم آلہ بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسم آلہ بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کر کے میم کسوراس کے اول میں لائیں اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو فتح دو اور لام کلمہ کو تنوین دیں اسم آلہ بن جائے گا۔ اور اگر عین کلمہ کے بعد الف لائیں یا لام کلمہ کے بعد تاء زیادہ کریں گے تو قیاس کے مطابق اور بھی کئی صیغے بن جائیں گے۔

گردان اسم آلہ

گردان	معنی	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیہ
مِفَاعِلٌ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	ثنیہ
مِفَاعِلٌ	کرنے کے سب درمیانے آلے	جمع

مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	ثنیہ
مِفْعَالٌ	کرنے کے سب بڑے آلے	جمع

سبق نمبر 16:..... اسم تفضیل بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسم تفضیل بنائیں تو علامت مضارع کو حذف کر کے اسم تفضیل کا امزہ مفتوحہ اس کے اول میں لائیں اور اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دیں اور لام کلمہ کو تنوین نہ دیں، یہ طریقہ اسم تفضیل مذکر کا ہے۔ اور اگر صیغہ مؤنث بنانا چاہیں تو علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ کو ضم دیں عین کلمہ کو ساکن کریں، لام کلمہ کے بعد الف مقصورہ لگائیں اور لام کلمہ کو فتح دیں اسم تفضیل مؤنث بن جائے گا۔

گردان اسم تفضیل

گردان	معنی	صیغہ
أَفْعَلٌ	سب سے زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد
أَفْعَلَانِ	سب سے زیادہ کرنے والے دو مرد	ثنیہ
أَفْعَلُونَ	سب سے زیادہ کرنے والے سب مرد	جمع
أَفْعَالٌ		
فَعْلَى	سب سے زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد
فَعْلَانِ	سب سے زیادہ کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ
فَعْلَاكُنَّ	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع
فَعْلٌ		

نوٹ: اسم آلہ و تفضیل و ظرف کے قوانین کی وضاحت کے لئے مطرعاتی شرح صرف یہاں

دیکھئے۔ القادری غفرلہ

منہج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ تمام تعریفیں خدائے بزرگ و برتر کے لئے جو پروردگار ہے
 وَالْعَمَلُ لِلْمُسْلِمِیْنَ ۝ تمامی جہان والوں کا اور اچھا انجام پر ہیزگاروں کیلئے
 وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ ۝ اور درود و سلام نازل ہوں اس کے رسول مصطفیٰ محمد بنی محمد علیہ
 مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ ۝ پر اور آپ کے تمام آل و اصحاب پر
 جان لیجئے! اللہ تعالیٰ تمہیں دو جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال
 متصرفہ اسمائے ممکنہ کی حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔

(1)..... ثلاثی (2)..... رباعی

ثلاثی :- وہ ہوتا ہے کہ جس کے ماضی میں تین حروفِ اصلیہ ہوں جیسے نَصَرَ اور ضَرَبَ
 رباعی :- وہ ہوتا ہے جس کے ماضی میں چار حروفِ اصلیہ ہوں جیسے بَعَثَ اور عَقَرَبَ
 ثلاثی کی دو قسمیں ہیں ۱..... مجرد 2..... مزید فیہ
 مجرد:..... جس کے ماضی میں حرفِ زائدہ نہ ہو۔
 مزید فیہ:..... جس کے ماضی میں حروفِ زائدہ بھی ہوں۔

اور وہ جن میں حروفِ اصلیہ ہوتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)..... مطرود (۱)..... شاذ

مطرود:- جس کا وزن اکثر آتا ہو شاذ:- جس کا وزن کم آتا ہو۔
 مطرود کے پانچ باب ہیں۔

باب اول:-..... بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ ماضی کہ عین کے فتح اور مضارع کے عین کے ضم کے ساتھ۔ جیسے النَّصْرُ وَالنَّصْرُکَا (مدد کرنا)

صرف صغیر

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا هُوَ نَاصِرٌ وَنَصِيرٌ يَنْصُرُ نَصْرًا هُوَ مُنْصَرٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ
 أَنْصَرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْأَلَةُ مِنْصَرَةٌ وَمِنْصَارٌ
 وَتَشْيِيَّتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنْاصِرٌ وَمَنْاصِرٌ أَعْلَى التَّفْضِيلِ
 مِنْهُ أَنْصَرُ وَالْمَوْتُ مِنْهُ نُصْرَى وَتَشْيِيَّتُهُمَا أَنْصَرَانِ وَنُصْرَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا
 أَنْصَرُونَ وَأَنْصَارٌ وَنُصْرٌ وَنُصْرِيكَتُ

اس باب کی مثالیں

الْقَلْبُ،	الدُّخُولُ،	الْقَتْلُ،	الْفَتْلُ
ماگنا	داخل ہونا	مار ڈالنا	میل دینا

باب دوم: بروزن قَعْلَ يَفْعِلُ، ماضی کے عین کلمہ کے فتح اور مضارع کے عین
 کلمہ کے کسرہ کے ساتھ جیسے الضَرْبُ والضَّرْبَةُ (مارنا/ ظاہر ہونا)

صرف صغیر

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا هُوَ ضَارِبٌ وَضَرْبٌ يَضْرِبُ ضَرْبًا هُوَ مُضْرِبٌ
 الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِضْرِبٌ
 وَمِضْرِبَةٌ وَمِضْرَابٌ وَتَشْيِيَّتُهُمَا مِضْرَبَانِ وَمِضْرَبَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مِضْرَابٌ
 وَمِضْرَابٌ أَعْلَى التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَضْرِبْ وَالْمَوْتُ مِنْهُ ضَرْبٌ وَتَشْيِيَّتُهُمَا أَضْرَبَانِ
 وَضَرْبَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَضْرَبُونَ وَأَضْرَابٌ وَضَرْبٌ وَضَرْبِيكَتُ

اس باب کی مثالیں

الْقَلْبُ،	الْقَتْلُ،	الْقَتْلُ،	الْقَتْلُ،
دھونا	غالب ہونا	بے موقع رکھنا	جھڑا کرنا

باب سوم: بروزان فَعِلَ يَفْعُلُ، ماضی کے عین کلمہ کے کسرہ اور مضارع کے عین کلمہ کے فتح کے ساتھ جیت اُسْمُ وَالسَّمَاءُ (سننا)

صرفا صغیر

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمِعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَذَلِكَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ يَسْمَعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمَعَ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَمُسْمَعَةٌ وَمُسْمَاءٌ وَتَشْبِيهُمَا مَسْمَعَانِ وَمُسْمَعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَسَامِعٌ وَمَسَامِيحٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ سَمْعِي وَتَشْبِيهُمَا سَمْعَانِ وَسَمْعِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا السَّمْعُونَ وَالسَّامِعُ وَسَمِعٌ وَسَمْعِيَاتٌ

اس باب کی مثالیں

الْعِلْمُ	الْفَهْمُ	الْحِفْظُ	الشَّهَادَةُ	الْحَمْدُ	الْجَهْلُ
جاننا	دریافت کرنا	نگاہ رکھنا	گواہی دینا	خوبیاں بیان کرنا	نہ جاننا

باب چہارم: بروزان فَعِلَ يَفْعُلُ، ماضی و مضارع کے عین کلمہ کے فتح کے ساتھ جیسے اَلْفَتْحُ (کہونا)

صرفا صغیر

قَدِمَ يَقْدِمُ قَدِمًا وَتَقَدَّمَ يَقْتَدِمُ فَتَقَدَّمْتُ فَتَقَدَّمْتُ قَدَمًا الْأَمْرُ مِنْهُ اِئْتِمٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْدَمُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَقْدَمٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مَقْدَمٌ وَمَقْدَحَةٌ وَمَقْدَامٌ وَتَشْبِيهُمَا مَقْدَمَانِ وَمَقْدَحَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَقْدَمَاتٌ وَمَقْدَحَاتٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَقْدَمُ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ قَدَحِي وَتَشْبِيهُمَا قَدَحَانِ وَقَدَحِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا الْقَدَحُونَ وَالْقَدِمُ وَقَدِمٌ وَقَدَحِيَاتٌ

اس باب کی مثالیں

الْمَنْعُ	الَصَّبُّ	الزُّهْنُ	السَّلَامُ
روکنا	رنگ کرنا	گروہی رکھنا	چمڑا اُدھیرنا

جان لیجئے کہ ہر وہ فعل جو اس وزن پر آتا ہے تو اس کا عین یا لام کلمہ ہمیشہ حروف

عَلَى سے ہوگا اور حروفِ حقیقی چھ ہیں حاء، عاء، عین، غین، ہاء، همزة، جن کا مجموعہ اَلْحَمْدُ خَفَعَهُ ہے۔ ہاں مگر سَنَّ یَرْکُنْ اور اُیْ یُکَلِّی شاذ ہیں جو باوجود یہ کہ اس باب سے ہیں مگر ان کا نہ عین کلمہ حرفِ حقیقی ہے نہ لام۔

باب پنجم:..... بر وزن فَعْلٌ یَفْعُلُ، ماضی و مضارع کے عین کلمہ کے ضم کے ساتھ۔ جان لیا کہ یہ باب لازم ہے اور اکثر اس کا اسمِ فاعل فَعْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے التَّكْرُمُ وَالتَّكْرَامَةُ (بزرگ ہونا)

صرف صغیر

كَرُمَ یَكْرُمُ كَرَمًا هُوَ كَرِيمٌ وَكَرَامَةٌ وَكَرْمٌ یَكْرُمُ كَرْمًا وَكَرَامَتَانِ
مَكْرُومٌ الْأَمْرُ مِنْهُ الْكَرَمُ وَكَانَتْ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الْظَرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ وَلَا لَّةٌ مِنْهُ
مَكْرَمٌ وَمَكْرَمَةٌ وَمَكْرَمٌ وَتَشَبَّهَتْهُمَا الْكَرَمَانِ وَكَرْمِيَانِ وَاجْتَمَعَتْ مِنْهُمَا كَرْمُونَ
وَأَكْرَمٌ وَكُرْمٌ وَكُرْمِيَّةٌ

اس باب کی مثالیں

الْكُفْرَةُ	الْبَعْدُ	الْقُرْبُ	النُّفُ وَالْمُطَاةُ
زیادہ ہونا	دور ہونا	نزدیک ہونا	پاکیزہ ہونا

جبکہ شاذ وہ ہے جس کا وزن کم آتا ہو۔ شاذ کے تین ایوان ہیں۔

باب اول:..... بر وزن فَعْلٌ یَفْعُلُ، ماضی و مضارع کے عین کلمہ کے کسر کے ساتھ۔ جیسے اَلْحَسْبُ وَالتَّحْسِبُ (گمان کرنا جانتا)

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا وَحِسَابٌ هُوَ حَسَابٌ وَحِسَابٌ یَحْسِبُ
حَسْبًا وَحِسَابًا فَذَلِكَ مَحْرُوبٌ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسَبٌ وَلَا لَّةٌ مِنْهُ مَحْسَبٌ
وَمَحْسَبَةٌ وَمَحْسَابٌ وَتَشَبَّهَتْهُمَا مَحْسَبَانِ وَمَحْسَبَانِ وَاجْتَمَعَتْ مِنْهُمَا مَحْسَبَانِ
وَمَحْسَبَانِ فَعِلٌ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالتَّوَلُّتُ مِنْهُ حَسِبَ وَتَشَبَّهَتْهُمَا أَحْسَبَانِ

وَحَسِبَ الْوَجْمُ مِنْهُمَا أَحْسَنُ وَأَحْسِبُ وَحَسِبَ وَحَسِبَ كَتَبَ

اس باب کی مثالیں

اس باب سے حَسِبَ یَحْسِبُ اور النِّعْمُ وَالنِّعْمَةُ (اچھی زندگی ہونا) نِعَمٌ یَنْعَمُ کے علاوہ نہیں آتے۔

باب دوم:..... بروزان فَعِلَ یَفْعَلُ، ماضی کے عین کے کسرہ اور مضارع کے عین کے ضمہ کے ساتھ اس باب سے فَضَّلَ یُفْضِلُ کے سوا کوئی فعل نہیں آتا بعض نے حَضَرَ یَحْضُرُ اور نِعِمَّ یَنْعَمُ کو بھی اس باب میں شمار کیا ہے جیسے اَلْفُضْلُ (زیادہ ہونا، غلبہ کرنا)

صرف صغیر

فَضِلَ یَفْضِلُ فَضْلًا فَهُوَ فَاذِلٌ وَفَضِلَ یَفْضِلُ فَضْلًا فَذَلِكَ مَفْضُولٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ أَفْضَلُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْضِلُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْضَلٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِفْضَلٌ
وَمِفْضَلَةٌ وَمِفْضَالٌ وَتَشَبَّهَتْهُمَا مَفْضَلَانِ وَمِفْضَلَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَفَاذِلُ
وَمَفَاذِلُ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَفْضَلُ وَالْمَوْتُ مِنْهُ فُضْلٌ وَتَشَبَّهَتْهُمَا أَفْضَلَانِ
وَفُضْلَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَفْضَالٌ وَأَفْضَالٌ وَفُضِّلَتْ

اس باب کی مثال

الْحُضُورُ (حاضر ہونا)

باب سوم:..... بروزان فَعَلَ یَفْعَلُ، ماضی کے عین کے ضمہ اور مضارع کے فتح کے ساتھ۔ جان لیا کہ ہر وہ ماضی جس کا ماضی مضموم العین ہو اس کا مستقبل بھی مضموم العین ہی آتا ہے سوائے صرف ایک ماضی العین والی کُذِّتْ تَكْذِبُ کے جیسے الْكُودُ وَالْكُودَةُ (چاہتا، قریب ہونا)

صرف صغیر

كَادَ يَكْأَدُ كَوْدًا وَكَيْدُودَةٌ فَهُوَ كَائِدٌ وَكَيْدٌ يَكْأَدُ كَوْدًا وَكَيْدُودَةٌ فَذَلِكَ
مَكْوودُ الْأَمْرِ مِنْهُ كَدٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْأَدُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَكَادٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَكُودٌ
وَمَكُودَةٌ وَمَكُودٌ وَتَشَبَّهَتْهُمَا مَكَادَانِ وَمَكُودَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَكَاوِدُ وَمَكَاوِدُ

فَعَمِلَ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَكُوْدُ وَالْمَوْتُ مِنْهُ كُوْدِي وَتَشْبِيهُمَا أَكُوْدَانِ وَكُوْدِيَانِ
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا كُوْدُونُ وَأَكَاوُدُ وَكُوْدُ وَكُوْدِيَاتِهِ

جان لیجئے کہ گُذُت اصل میں گُوْدَت تھا۔ اور ضررہ شمار تھا نقل کی حرکت زائل
کر کے ضررہ نقل نقل کر دیا گیا۔ واؤ اور وال میں اجتماع ساکنین کے باعث واساقطہ ہو گیا۔ اور
دال کو تاء کے ہم خرج ہونے کی وجہ سے تاء سے بدل دیا گیا تا کو تا میں مدغم کیا گُذُت ہو گیا۔
تکُوْد اصل میں تکُوْد تھا، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی پھر ازرو سے فتح ماقبل واؤ
واو الف ہوا تکُوْد ہو گیا اس وقت تکُوْد تکُوْد کو بعض نے باب سِدَعِ یَسْمَعُ سے کہا ہے۔

ثلاثی مزید فیہ..... ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس میں حروف زائدہ بھی ہوں اس کی دو
قسمیں ہیں ایک ملحق بر بائی ہوتا ہے اور دوسرا ملحق بر بائی نہیں ہوتا۔ مزید دو اقسام یوں
ہیں کہ اس میں ہمزہ وصل آتا ہے اور دوسرے میں نہیں آتا۔ دو جن میں ہمزہ وصل
آتا ہے نو ابواب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل

(1) اِنْعَمَالٌ	(2) اِسْتِفْعَالٌ	(3) اِنْعِمَالٌ
(4) اِنْعِمَالٌ	(5) اِنْفِعْمَالٌ	(6) اِنْفِعْمَالٌ
(7) اِنْعَمَالٌ	(8) اِنْعَمَالٌ	(9) اِنْعَمَالٌ

اب اول:..... بروزن اِنْعَمَالٌ جیسے اِجْتَنَبَ (پرہیز کرنا)

صرف صغیر

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتَنَبَ اَنْهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاجْتَنِبَ يَجْتَنِبُ اِجْتَنَبَ اَنْذَاتُ
مُجْتَنِبَ الْاَمْرِ مِنْهُ اِجْتَنِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا يَجْتَنِبُ

اس باب کی مثالیں

الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ
نورین	شکر کرتا	ڈھولتا	کیسہ ہوتا	الٹھاتا	اچک لیتا

باب دوم:..... الرَّحِيمُ جیسے الرَّحِيمُ (مرد طلب کرتا)

صرف صغیر

الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ
الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ

اس باب کی مثالیں

الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ
مشرق طلب کرتا	بھگتا	پا چھتا	غیر مقرر کرتا	کسی شخص یا چیز سے درخواست کرتا

باب سوم:..... الرَّحِيمُ جیسے الرَّحِيمُ (چڑھتا) جان لو کہ اس باب سے جو

فعل آتا ہے وہ لازم ہوتا ہے۔

صرف صغیر

الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ

اس باب کی مثالیں

الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ	الرَّحِيمُ
پھرتا	نوشہ جاتا	بھاگتا	شاخ در شاخ ہوتا

باب چہارم:..... الرَّحِيمُ جیسے الرَّحِيمُ (سرخ ہوتا)

صرف صغیر

الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ
الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ الرَّحِيمُ يَسْتَنْصِرُ

اس باب کی مثالیں

الْإِغْصَارُ	الْإِغْبِرَاكُ	الْإِضْهِارُ	الْإِغْصَارُ
ہتر ہونا	گرد آلود ہونا	زرد ہونا	گھوڑے کا ابلق ہونا

باب ہجتم: بروز ان افعولاً جیسے اِغْبِرَاكُ (سخت سیاہ ہونا)

صرف صغیر

إِغْبَارٌ يَغْبَارُ إِغْبَارًا فَهُوَ مَغْبَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِغْبَارٌ إِغْبَارٌ
وَأَنْتَهَى عَنْهُ لَا تَغْبَارُ لَا تَغْبَارُ لَا تَغْبَارُ

اس باب کی مثالیں

الْإِسْبِرُكُ	الْإِسْكِتَاتُ	الْإِسْهَابُ	الْإِسْجِرَاكُ	الْإِسْجِرَاكُ
گندی رنگ ہونا	گھوڑے کا کیت ہونا	گھوڑے کا سفید ہونا	بھرا ہونا	جاہات کا خگ ہونا

باب ششم: بروز ان افعولاً جیسے اِسْهَابُ (نہایت سخت ہونا)

صرف صغیر

إِسْهَابٌ يَسْهَابُ إِسْهَابًا فَهُوَ مُسْهَابٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْهَابٌ
وَأَنْتَهَى عَنْهُ لَا تَسْهَابُ لَا تَسْهَابُ لَا تَسْهَابُ

اس باب کی مثالیں

الْإِسْهَابُ	الْإِسْهَابُ	الْإِسْهَابُ	الْإِسْهَابُ
کپڑے کا پھٹ جانا	کپڑے کا پانا ہونا	پانی کا ٹپکن ہونا	کپڑا ہونا

جان لو کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب ہفتم: بروز ان افعولاً جیسے اِسْهَابُ (اونٹ کا دوڑنا)

صرف صغیر

إِسْهَابٌ يَسْهَابُ إِسْهَابًا فَهُوَ مُسْهَابٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْهَابٌ وَأَنْتَهَى عَنْهُ لَا تَسْهَابُ لَا تَسْهَابُ لَا تَسْهَابُ

اس باب کی مثالیں

الْإِعْلَاطُ	الْإِعْرَاطُ
اَوٹ کے گلے میں تلواریں ڈالنا	کڑی چھیلنا
جب اَوٹ کے گلے میں ری ڈالی جائے تو کہا جاتا ہے اِعْلَاطُ الْبَعِیْزِ	

جان لو! کہ یہ باب لازم ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب ہشتم: بروزن اِفَاعُلْ جیسے اِثْقُلْ (وزنی ہونا یا اپنے طور پر وزنی کرنا)

صرف صغیر

اِثْقُلْ یَثْقُلُ اِثْقَالًا فَهُوَ مَثْقُلٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِثْقَالٌ وَكَتَبْتُ عَنْهُ لَثْقَالٌ

اس باب کی مثالیں

اَلْإِصَالَةُ	اَلْإِشَابَةُ	اَلْإِسَاطَةُ	اَلْإِفَارُتُ
آپس میں صلح کرنا	ہم ٹکل ہونا	ورخت سے میوہ کرنا	پہنچنا اور پہنچانا

باب نہم: بروزن اِفْعَلْ جیسے اِظْهَرْ (پاک ہونا)

صرف صغیر

اِظْهَرْ یُظْهِرُ اِظْهَارًا فَهُوَ مُظْهِرٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِظْهَارٌ وَكَتَبْتُ عَنْهُ لَاطْهَارٌ

اس باب کی مثالیں

اَلْإِذْمُ	اَلْإِضْرَاعُ	اَلْإِضْرَعُ	اَلْإِجْتِبَاءُ
چادر سر پر اوڑھنا	گر یہ کرنا	دور ہونا	نصیحت کرنا

جان لو! کہ باب اِفَاعُلْ اور اِفْعَلْ اصل میں تَفَاعُلْ اور تَفَعَّلْ تھے تاہم کوسا کن

کر کے فاکلہ سے بدل دیا گیا اور فاکوفاء میں ہم مخرج ہونے کی بناء پر مدغم کیا گیا پھر اِوَل

میں ہمزہ وصل کمزور لایا گیا کہ سکون سے ابتداء نہیں ہوتی۔ لہذا اِفَاعُلْ اور اِفْعَلْ ہو گئے۔

اور وہ ابواب جن میں ہمزہ وصل نہیں وہ پانچ ابواب ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ

(1) اِفْعَالٌ	(2) تَفْعِيلٌ	(3) تَفَعُّلٌ
(4) مُفَاعَلَةٌ	(5) تَفَاعُلٌ	☆

باب اول:..... بروزن اِفْعَالٌ جیسے اُكْرِمَ (تعظیم کرنا)

اُكْرِمَ يَكْرِمُ اِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَاكْرِمَ يَكْرِمُ اِكْرَامًا فَذَلِكَ مُكْرِمٌ
اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرِمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمْ

اس باب کی مثالیں

اَلْاِسْلَامُ	اَلْاِنْعَابُ	اَلْاِعْلَانُ	اَلْاِحْكَامُ
مسلمان ہونا / امر ختم تسلیم کرنا	لے جانا	ظاہر کرنا	کمل کرنا

جان لو کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہے کہ مفارغ سے حذف کر دیا جاتا ہے یعنی تُكْرِمُ اصل میں تُاْ كْرِمُ تھا لہذا انظم کے صیغہ اُكْرِمُ سے موافقت کی وجہ سے تُكْرِمُ کیا گیا۔ اُكْرِمُ اصل میں اُاْ كْرِمُ تھا ہمزہ ثانیہ اجتماع ہر تین کی جہت سے ساقط ہو گیا، اُكْرِمُ ہو گیا۔

باب دوم:..... بروزن تَفْعِيلٌ جیسے تَصْرِيفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ يَصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصْرِفٌ وَصَرَّفَ يَصْرِفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ
مُصْرِفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ صَرَّفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُصْرِفْ

اس باب کی مثالیں

اَلتَّكْذِيبُ وَالْكِذَابُ	اَلتَّقْدِیْمُ	اَلتَّمَكُّنُ	اَلتَّصْوِیْلُ	اَلتَّعْظِیْمُ
ٹھکراتا	پیش قدمی کرنا	جگہ دینا	جلدی کرنا	تعظیم اعزت کرنا

باب سوم:..... تَفَعَّلَ جیسے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ
أَمْرٌ مِنْهُ تَقَبَّلَ وَانْتَهَى عَنْهُ لَا تَقَبَّلُ

اس باب کی مثالیں

الْتَفَعَّلَ	الْتَفَعَّلَ	الْتَفَعَّلَ	الْتَفَعَّلَ
پھل کھانا	دیر کرنا	جلدی کرنا	مستکرنا

جان لیجئے! کہ باب تَفَعَّلَ، تَفَاعَلَ اور تَفَعَّلَ میں ہر وہ جگہ جہاں اول کلمہ میں دو تاء آئیں وہاں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

باب چہارم:..... يَرْوِزُنْ مُقَاغَلَةً جیسے مُقَاغَلَةً (باہم لڑنا)

قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَ قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مُقَاتِلَةً وَقَاتِلًا فَذَلِكَ
مُقَاتِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلٌ وَانْتَهَى عَنْهُ لَا تُقَاتِلُ

اس باب کی مثالیں

الْمُتَعَاتِلَةُ وَالْمُتَعَاتِلُ	الْمُتَعَاتِلَةُ وَالْمُتَعَاتِلُ	الْمُتَعَاتِلَةُ وَالْمُتَعَاتِلُ	الْمُتَعَاتِلَةُ وَالْمُتَعَاتِلُ
باہم سڑنا	باہم جو کو دینا	باہم ہارم پکڑنا	برکت لینا

باب پنجم:..... تَفَاعَلَ جیسے تَتَفَاعَلَا (باہم رو بہ رو ہونا)

تَتَفَاعَلَانِ يَتَفَاعَلَانِ تَفَاعُلًا فَهُوَ مُتَفَاعِلٌ وَتَتَفَاعَلَانِ يَتَفَاعَلَانِ تَفَاعُلًا فَهُوَ مُتَفَاعِلٌ
أَمْرٌ مِنْهُ تَتَفَاعَلَانِ وَانْتَهَى عَنْهُ لَا تَتَفَاعَلَانِ

اس باب کی مثالیں

التَّفَاعُلُ	التَّفَاعُلُ	التَّفَاعُلُ
باہم سرگوشی	باہم شامت کرنا	باہم جھڑکنا

رباعی مجرد و مزید فیہ کا بیان

رباعی مجرد:..... کہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو ایک باب ہے اور یہ باب لازم بتعدی بھی آیا ہے۔

باب:..... بروزان فَعْلَلَّہ جیسے بَعَثَرَه (برا بھیختہ کرنا)

بَعَثَرُ يَبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَهُوَ مَبْعَثِرٌ وَيَبْعَثِرُ يَبْعَثِرُ بَعَثَرَةً فَذَلِكَ مَبْعَثِرُ الْأَمْرِ
بِئِنَّ بَعَثِرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَثِرُ

اس باب کی مثالیں

الذَّخْرَجَةُ	الْمُكْرَةُ	الْفَضْرَةُ	الرَّعْفَرَةُ
بہت پھیرنا	لنگھنا	ٹیل ہانکنا	زعفرانی رنگ تیار کرنا

رباعی مزید فیہ:..... کہ جس میں حرف زائد ہو دو اقسام پر ہے، ایک وہ جس میں ہمزہ وصل نہ ہو اور دوسری قسم وہ ہے جس میں ہمزہ وصل ہو۔ پہلی وہ قسم کہ جس میں ہمزہ وصل نہ ہو ایک ہی باب ہے اور وہ قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب:..... بروزان تَفَعَّلَنَّ جیسے تَسَرَّعَلَّ (جراہن پہننا)

تَسَرَّعَلَّ يَتَسَرَّعَلُّ تَسَرَّعَلًّا فَهُوَ مُتَسَرَّعِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَسَرَّعَلٌّ وَلَكِنَّهُ عَنْهُ لَا تَسَرَّعَلُّ

اس باب کی مثالیں

التَّحَرُّقُ	التَّعَقُّرُ	التَّزَنُّقُ	التَّهَيُّقُ
برقع پہننا	متہور ہونا	زنداقی ہونا	تاز سے چلنا

اور وہ کہ جن میں ہمزہ وصل آتا ہے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

باب اول:..... بروزان اِنْعَمَلَنَّ جیسے اِبرُنْشَاقُ (خوش ہونا)

اِبرُنْشَقُ يِبرُنْشِقُ اِبرُنْشَاقُ فَهُوَ مِبرُنْشِقُ الْأَمْرُ مِنْهُ اِبرُنْشِقُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا اِبرُنْشِقُ

اس باب کی مثالیں

الْأَعْرُفُ كَانُ	الْإِسْلَاطُ	الْإِنْدَانُ	الْإِعْرُفُ كَانُ
بالوں کا سیاہ ہونا	گدی کے بل ہونا	جگہ کا فراخ ہونا	نق ہونا

باب دوم: ہر وزن افعلا ل جیسے اَشْعُرَا (روٹھے کھڑے ہونا)

اَشْعُرُ يَشْعُرُ اَشْعُرَا اَفْهُوَ مَشْعُرٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اَشْعُرٌ اَشْعُرٌ اَشْعُرٌ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَشْعُرُ لَا تَشْعُرُ لَا تَشْعُرُ

اس باب کی مثالیں

الْإِطْطَارُ	الْإِشْعُرَا	الْإِزْمَرَا	الْإِشْعُرَا	الْإِشْعُرَا
خست نافوش ہونا	پراگندہ ہونا	آگھر سرخ ہونا	بلند ہونا	کانٹا خست ہونا

جان لیجئے! کہ یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

”تَشْعُرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ“

﴿سورہ ذرآت ۳۳﴾

ترجمہ کنز الایمان:

اس سے ہال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

ترجمہ عطر الایمان:۔۔

اپنے رب سے خوف رکھنے والوں کے اس سے روٹھے کھڑے

ہو جاتے ہیں۔



ملحق بر بائی کا بیان

مطلبی مزید یہ جو کہ ربائی سے ملحق ہیں دو اقسام پر ہیں، ایک ملحق بر بائی جو مجرد ہوتا ہے اور دوسرا ملحق بر بائی جو مجرد نہیں ہوتا۔
ملحق بر بائی مجرد کے سات ابواب ہیں۔

فَعْلَةٌ	فُعْلَةٌ	فَعْلَةٌ	فُعْلَةٌ
☆	فُعْلَةٌ	فُعْلَةٌ	فُعْلَةٌ

باب اول:..... بروزن فَعْلَةٌ لام کی تکرار کے ساتھ جیسے جَلْبَبَةٌ (چادر پہنتا)

صرف صغیر

جَلْبَبٌ يَجْلِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجْلِبٌ وَجُلِبَ يَجْلِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجْلِبٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ جَلِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلِبْ

اس باب کی مثال: الْكُثْمَلَةُ (دوڑنا) یہ باب بران سریف میں نہیں آیا۔

باب دوم:..... بروزن فُعْلَةٌ عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے قُلْنَةٌ (ٹوپی پہنتا)

صرف صغیر

قُلْنَسٌ يَقْلِسُ قُلْنَةً فَهُوَ مُقْلِسٌ وَقُلْنِسٌ يَقْلِسُ قُلْنَةً فَذَلِكَ مُقْلِسٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ قْلِسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْلِسْ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا

باب سوم بروزن: فُعْلَةٌ فاء اور عین کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلْجَوْرِبَةُ (جراب پہنتا)

صرف صغیر

جَوْرِبٌ يَجُورِبُ جَوْرِبَةً فَهُوَ مُجُورِبٌ وَجُورِبٌ يَجُورِبُ جَوْرِبَةً فَذَلِكَ مُجُورِبٌ
الْأَمْرُ مِنْهُ جُورِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجُورِبْ

اس باب کی مثال:..... الْحَوْثَةُ (بہت بوڑھا ہونا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔
 باب چہارم:..... بِرْزَن فَعَوْنُ عَيْنٍ اور لام کے درمیان وا کی زیادتی کے ساتھ
 جیسے الْكَرْوَنَةُ (ازار پہننا)

صرف صغیر

سُرُوْلٌ يُّسْرُوْلُ سُرُوْلَةً فَهُوَ مُسْرُوْلٌ وَ سُرُوْلٌ يُّسْرُوْلُ سُرُوْلَةً فَذَلِكَ
 مُسْرُوْكٌ الْأَمْرُ مِنْهُ سُرُوْلٌ وَ الْنَهْيُ عَنْهُ لَا تُسْرُوْلُ

اس باب کی مثال:..... الْبُجُورَةُ (آواز بلند کرنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔
 باب پنجم:..... بِرْزَن فَعِيْلَةٌ قَاءَ اور عین کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے
 الْخَيْعَلَةُ (غیر آستین کے لباس پہننا)

صرف صغیر

خُيْعِلٌ يُّخْيِعِلُ خَيْعَلَةً فَهُوَ مُخْيِعِلٌ وَ خُوَيْعِلٌ يُّخْوَيْعِلُ خَيْعَلَةً فَذَلِكَ
 مُخْيِعِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ خُوَيْعِلٌ وَ الْنَهْيُ عَنْهُ لَا تُخْوَيْعِلُ

اس باب کی مثالیں:..... الْكُفُورَةُ (گواہ ہونا) کہا گیا کہ اس کی باہم مزے تبدیل شدہ ہے۔
 الْصُّبْحَةُ (مقرر ہونا) اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصَيَّبٍ" (الطاشیہ آیت ۳۲)
 ترجمہ کنز الایمان:..... تم کچھ ان پر کڑوڑا نہیں

ترجمہ عطر الایمان:..... اے محبوب تم ان پر حاکم نہیں
 جان لو کہ خُوَيْعِلٌ اصل میں خُوَيْعِلٌ تھا ضمہ قمل وا کی جہت سے یا وہ ہو گیا خُوَيْعِلٌ ہو گیا۔
 باب ششم:..... بِرْزَن فَعِيْلَةٌ عین اور لام کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ جیسے الْكُفُورَةُ (گواہ ہونا)

شَرِيفٌ يَشْرِيفُ شَرِيفَةً فَهُوَ مُشْرِيفٌ وَشَرِيفٌ يَشْرِيفُ شَرِيفَةً فَهُوَ
مُشْرِيفٌ الْأَمْرُ مِنْهُ شَرِيفٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَشْرِيفُ

اس باب کی مثال:..... الْجَزَلُ (سونا چڑھانا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔
باب ہفتم:..... بَرَزَن فَخْلَةٌ لام کے بعد الف کی زیادتی کے ساتھ جو یاء سے بدل کر
آیا ہے۔ جیسے الْقَلَسَةُ (ٹوپی پہننا/پہنانا)

قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ وَإِنِّي لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ
قُلْ إِنِّي أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ قُلْ إِنِّي أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ قُلْ إِنِّي أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ

اس باب کی مثال:..... الْجَعْبَاهُ (ڈالنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔
 ☆ مَقْلَبُی اصل میں مَقْلَبُی تھا۔ یاء پر ضمہ شوار تھا ساکن کر دیا گیا مَقْلَبُی ہو گیا۔
 ☆ مَقْلَبُی اصل میں مَقْلَبُی تھا۔ (مَقْلَبُی) یاء پر ضمہ شوار تھا ساکن کر دیا گیا مَقْلَبُی ہو گیا۔
 ☆ مَقْلَبُی (مَقْلَبُی) یاء و نون تینوں میں اتھاہا کنین ہو لیا گو گردا گیا (مَقْلَبُی) مَقْلَبُی ہو گیا۔
 ☆ مَقْلَبُی اپنی اصل پر ہے۔

☆ مَقْلٰی اصل میں مَقْلٰی تھا یا متحرک یا قبل مفتوح یا مالف ہے بدل گیا مَقْلٰی ہو گیا۔
 ☆ مَقْلٰی اصل میں مَقْلٰی (مَقْلٰی) تھا۔ یا کو ماقبل فتح کی جہت سے الف
 سے تبدیل کر دیا گیا (مَقْلٰی) تو الف اور نون توین میں التقاء ساکنین ہو گیا الف
 گر گیا (مَقْلٰی) مَقْلٰی ہو گیا۔

.....☆ قلبي اصل میں قلبي تھا یا حرف علت ہونے کی بناء پر گر گیا قلبي ہو گیا۔
.....☆ لَا تُقْلِسْ میں لَا تُقْلِسْ تھا اس جگہ بھی علامتِ جزم کی بناء پر یا گر گیا لَا تُقْلِسْ ہو گیا۔



صرف صغیر

تَمَسَّكَ بِتَمَسَّكَ تَمَسَّكْنَا هُوَ مَتَمَسَّكَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَمَسَّكَ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمَسَّكَ

اس باب کی مثال: اَلْتَمَسْتُكَ (ہاتھ سے رومال چھونا) کہا جاتا ہے اَتَمَسْتُكَ الرَّجُلُ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے رومال چھوئے۔

جان لیجئے! کہ یہ باب شاذ ہے میم اصلی کے وہم کی وجہ سے غلط قبیل سے ہے۔
باب چہارم: بِرُوزَنْ تَفْعَلُ فَاءَ سے قبل اور لام کے بعد تاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے: اَلتَّعَفُّرُ (نجیث ہونا)

صرف صغیر

تَعَفَّرَتْ بِتَعَفَّرَتْ تَعَفَّرْنَا هُوَ مَتَعَفَّرَتْ الْأَمْرُ مِنْهُ تَعَفَّرَتْ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعَفَّرَتْ

جان لیجئے! کہ یہ باب کم یاب ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب پنجم: بِرُوزَنْ تَفْعُولُ فَاءَ سے قبل تاء کی اور فاء اور عین کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّجَوُّبُ (حیرت میں پہننا)

صرف صغیر

تَجَوَّبَ بِتَجَوَّبَ تَجَوَّبْنَا هُوَ مَتَجَوَّبَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَجَوَّبَ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَوَّبُ

لَا تَتَجَوَّبُ

اس باب کی مثال: التَّكْوِينُ (کثیر بہنا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا

باب ششم: بِرُوزَنْ تَفْعُولُ فَاءَ سے قبل تاء کی اور عین و لام کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے۔ التَّسْرُؤُ (ازار پہننا)

صرف صغیر

تَسْرُوكٌ يَتَسْرُوكُ تَسْرُوكًا فَهُوَ مَتَسْرُوكٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَسْرُوكٌ وَالتَّنْهَى عَنْهُ لَا تَسْرُوكُ

اس باب کی مثال:..... التَّنْهَوْرُ (گزرتا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب ہشتم:..... بروزن تَفْعِلُ فاء سے قبل تاء کی اور فاء اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی کے ساتھ جیسے: التَّخَعُّلُ (بغیر آستین کے لباس پہننا)

صرف صغیر

تَخَعُّعٌ يَتَخَعُّعٌ تَخَعُّعًا فَهُوَ مَتَخَعُّعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَخَعُّعٌ وَالتَّنْهَى عَنْهُ

لَا تَتَخَعُّعٌ

اس باب کی مثالیں:..... التَّعْهَرُ (بے ساماں ہونا) التَّشْطِيطُ (نافرمان ہونا)

یاد رہے یہ باب قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

باب ہشتم:..... بروزن تَفْعُلُ فاء سے قبل تاء کی اور لام کے بعد یاء کی زیادتی کے

ساتھ کہ اصل میں یہ تَفْعُلُ تھا یاء کی موافقت سے لام کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا گیا پھر

ضمہ یاء پر دشوار تھا تو اس کو ساکن کر دیا گیا اور التقاء ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی۔ تَفْعُلُ

ہو گیا۔ جیسے التَّقْلِيصُ (ٹوپی پہننا)

صرف صغیر

تَقْلُسٌ يَتَقْلُسُ تَقْلُسًا فَهُوَ مَتَقْلُسٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقْلُسٌ وَالتَّنْهَى عَنْهُ

لَا تَتَقْلُسُ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔ جان لو کہ ان ابواب میں اول میں تاء کی

زیادتی الحاق کے لئے نہیں بلکہ مطاوعت کے لئے ہے۔ کیونکہ تَدْحِيزٌ میں تھی۔

کیونکہ الحاق بزیادت حروف اول کلمہ میں نہیں آتا۔